مقیم نے موزوں پر مسح کیا مدت پوری نہ ہوئی تھی کہ مسافر ہوگیا تو حکم

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

مقیم نمازی نے وضو کر کے چمڑے کے موزے پہنے اور وضو کیا، ابھی ان پر مسح کا وقت باقی تھا کہ وہ شرعی مسافر بن گیا، تو کیا اب وہ انہی موزوں پر مزید دو دن تک مسح کر سکتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مقیم شخص نے طہارت حاصل کر کے موزے پہن لیے اور ایک دن پورا ہونے سے پہلے شرعی مسافر بن گیا تو اس کے حق میں مدتِ مسح، مسافر والی ہو جائے گی، یعنی اب وہ شخص ابتدائے حدث سے لے کر تین دن، تین راتوں تک موزوں پر مسح کر سکتا ہے، ابتدائے حدث سے کچھ وقت مثلاً ایک دن سفر سے پہلے گزر چکا ہے، مزید دو دن اب سفر میں مسح کر سکتا ہے۔

بہار شریعت میں ہے: "مقیم کو ایک دن رات پورا نہ ہوا تھا کہ سفر کیا، تو اب ابتدائے حدث سے تین دن، تین راتوں تک مسح کر سکتا ہے اور مسافر نے اقامت کی نیت کر لی، تو اگر ایک دن رات پورا کر چکا ہے، مسح جاتا رہا اور پاؤں دھونا فرض ہو گیا اور نماز میں تھا تو نماز جاتی رہی اور اگر چوبیس گھنٹے پورے نہ ہوئے، تو جتنا باقی ہے، پورا کر لے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 365، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2129

تاریخ اجراء: 01 رجب المرجب 1446ھ / 02 جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net